250

آیت نمبر 84

آیات نمبر 84 تا 90 میں تنبیہ کہ روز قیامت ہر امت کا رسول اپنی امت کے بارے میں
گواہی دے گا اور اس دن کسی کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا، اس دن ان کے جھوٹے
معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو ان کی امت کے لئے
گواہ بنایا جائے گا۔ یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے تا کہ ہر چیز خوب واضح کر دی جائے

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا
هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ
اٹھا کر کھڑا کریں گے، پھر نہ تو کافروں کو کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی
اور نہ ہی ان کو توبہ کرنے کا موقع دیا جائے گا وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ اور جب عذاب ان ظالم لوگوں کی
نظروں کے سامنے آجائے گا تو پھر نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی
انہیں مہلت دی جائے گی وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ اور جب مشرک
لوگ اپنے خودساختہ شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ وہی
ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ اس پر ان کے وہ شریک ان کی اس بات کو مسترد کرتے
ہوئے جواب دیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣالسَّلَمَ
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اس وقت یہ مشرکین چارو ناچار اللہ کے



آگے سر تسلیم خم کر دیں گے اور وہ ساری افترا پردازیاں جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے
ان سے گم ہو جائیں گی اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ
عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ﴿٨٨﴾ جو لوگ نہ صرف خود کفر
کرتے تھے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے تھے، ہم ان کی اس
فسادانگیزی کی وجہ سے ان کے عذاب پر مزید اضافہ کر دیں گے وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ
كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ
اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کریں گے جو
ان کے برے اعمال کے خلاف گواہی دے گا اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم آپ کو آپ
کی قوم کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے قیامت کے دن ہر امت کا نبی اپنی امت کے خلاف
گواہی کے لئے کھڑا کیا جائے گا وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّ
هُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٩﴾ ع اس مقصد کے لئے ہم نے آپ پر یہ
کتاب نازل کی ہے جو دین کی تمام باتیں بیان کرنے والی ہے اور مسلمانوں کے لئے
ہدایت ورحمت اور خوشخبری سنانے والی ہے رکوع [١٢] اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَ
الۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآىِٕ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَ
الۡبَغۡىِ ۚ اللہ تعالیٰ تمہیں عدل، احسان اور قرابت داروں کی امداد کا حکم دیتا ہے اور
بے حیائی، برے کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٩٠﴾ وہ تمہیں اس لئے نصیحت کرتا ہے کہ تم اسے قبول کرو اور یاد رکھو۔

اس آیت میں تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین چیزوں سے روکا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اوامر و منکرات پورے دین کی بنیاد ہیں۔ اس آیت کی اہمیت کے پیش نظر اسے جمعہ اور عیدین کے خطبات میں شامل کیا جاتا ہے۔

[#250]

Verses 84 to 90 warn that on the Day of Judgment, every nation's messenger will testify concerning his people, and on that day, no excuses will be accepted. On that day, their false deities will also testify against them. Similarly, the Prophet Muhammad (peace be upon him) will be made a witness for his nation. The Quran has been revealed so that everything may be made clear.

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾

And [consider, O Prophet!] the Day when We will raise up from every nation [their prophet as] a witness. Then no permission will be given to the disbelievers, [to apologize or to make excuses], nor will they be allowed to repent [before their Lod].

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

And when the wrongdoers face the punishment [of Hell], it will not be lightened for them, nor will they be granted any respite.

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

And when those who associated gods with Allah, see their associated gods, they will say, "Our Lord, these are our gods whom we used to call upon, besides You."

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ۚ

But they [so called gods] will reply to them back [rejecting their plea], saying, "Indeed, you are liars".

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ࣙالسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ﴿۸۷﴾

[At that time], the polytheists will [be compelled to] submit to Allah, and all the falsehoods they used to fabricate [in the world] will vanish from them.

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ﴿۸۸﴾

Those who not only disbelieved [in this world], but also hindered others from the path of Allah, We will add more punishment to their punishment, because of the corruption they used to spread.

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ

And [consider] the Day when We will raise up from every nation, from amongst themselves [their prophet as] a witness. And We will bring you, [O Prophet], as a witness against all these [people of yours.]

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ رکوع [۱۲]

[For this purpose], We have revealed to you this Book which clarifies everything [that Allah has enjoined or forbidden] and is a guidance, mercy, and glad tidings for the Muslims [who willingly submit to Allah alone].

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَ
يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ

Allah commands execution of justice [among you], doing good [to others], and giving [of charity] to close relatives. And He forbids immorality, bad conduct, and oppression.

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

He admonishes you so that you may take heed and remember.

This verse commands three things and forbids three things. In reality, these commands and prohibitions form the foundation of the entire religion.